روزنامہ
صدائے حسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Tuesday 08-09-2026 epaper.sadaehussaini.com

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

آیت کریمہ: کیا ان کے پاس ایسے خدا موجود ہیں جو ہمارے بغیر انہیں بچا سکیں گے یہ بیچارے تو خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے ہیں اور نہ انہیں خود بھی عذاب سے پناہ دی جائے گی۔ (سورہ انبیاء۔ آیت 43)

حدیث شریف: افسوس اس عالم پر ہے جو لوگوں کی خواہش کے موافق بیان کرے۔ قیامت کے دن اس سے زیادہ کسی پر عذاب نہ ہوگا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: حکم خدا کا نفاذ وہی کر سکتا ہے جو (حق کے معاملے میں) نرمی نہ برتے عجز و کمزوری کا اظہار نہ کرے اور حرص و طمع کے پیچھے نہ لگ جائے۔

سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم

ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم

محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم کی روح کو شاد فرمائیں۔

محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

روس میں مذہبی رہنماؤں کا اجلاس؛ علمائے دین سے ظلم وجارحیت کیخلاف متحد ہونے کی ایران کی اپیل

سینٹ پیٹرز برگ۔7ستمبر (ایجنسی) روس کے شہر سینٹ پیٹرز برگ میں مذہبی رہنماں کا دوسرا بین الاقوامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسلامی جمہوریہ ایران، روس اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے مذہبی رہنماں، علما اور شخصیات نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسلامی و دینی اقدار کے تحفظ، انسانی کرامت و عدالت، مذاہب کے درمیان اتحاد، عالمی اخلاقی بحران اور فلسطین و غزہ میں صیہونی حکومت کے جاری جرائم سمیت اہم عالمی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ اجلاس سے روس میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر ڈاکٹر کاظم جلالی اور مجمع جہانی تقریب مذاہب اسلامی کے سیکریٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر حمید شہریاری نے خطاب کیا اور ایران کے مقف کو واضح کیا۔ مجمع جہانی تقریب مذاہب اسلامی کے سیکریٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر حمید شہریاری نے اپنے خطاب میں موجودہ عالمی بحرانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس بحرانی دور میں دو بنیادی اسلامی اقدار، یعنی کرامت اور عدالت پر توجہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرامت ایک انسانی قدر ہے جو اللہ تعالی نے تمام انسانوں کو عطا کی ہے اور اس کا تعلق کسی خاص دین، مذہب یا عقیدے سے نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے: ولقد رمنا بنی آدم یعنی ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی۔ انہوں نے عدالت کو دوسرے انسان کے حق کی رعایت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعلی ترین اور قابل قبول اجتماعی اقدار میں سے ہے، جبکہ ظلم دوسرے انسان کے حق کو تجاوز اور دشمنی کے ذریعے سلب کرنے کا نام ہے۔ ڈاکٹر شہریاری نے انسانی حقوق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ انسان کو زندگی، خوراک، پانی، اپنے وطن میں رہنے اور آزادی جیسے مسلم حقوق حاصل ہیں اور ان حقوق کا احترام سب پر لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی انسان کو ناحق قتل کرنا، اسے محاصرے میں رکھنا اور خوراک، پانی، رہائش اور وطن کے حق سے محروم کرنا کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔ یہ وہ انسانی اصول ہیں جن کا قرآن کریم نے حکم دیا ہے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ مخاطب کے دین، مذہب اور نظریے سے قطع نظر ان اصولوں کا احترام کریں۔ مجمع جہانی تقریب کے سیکریٹری جنرل نے دنیا میں اخلاقی اقدار کو درپیش وسیع چیلنجوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آج یہی بنیادی حقوق فلسطینی عوام سے سلب کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حق زندگی بنیادی انسانی حقوق میں سب سے اہم ہے، لیکن فلسطینی عوام کئی دہائیوں سے ظلم و جبر، جبری بے دخلی اور محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ حجۃ الاسلام والمسلمین شہریاری نے کہا کہ امریکہ، نظامِ سلطہ اور غاصب صیہونی حکومت کی حمایت سے فلسطین کے ایک حصے پر قبضہ کیا گیا اور فلسطینی عوام کو ان کے وطن سے بے دخل کر کے ان کے گھروں کو تباہ اور ان کے اموال و جائیداد کو لوٹا گیا، جس کے نتیجے میں انہیں بنیادی انسانی حقوق سے محروم کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام کی جبری ہجرت کا سلسلہ کئی نسلوں سے جاری ہے اور آج غزہ میں لاکھوں فلسطینی انتہائی دشوار حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، جبکہ ہزاروں عام شہری، بالخصوص خواتین اور بچے، صیہونی حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔ ڈاکٹر شہریاری نے غزہ، لبنان اور دیگر اسلامی ممالک میں صیہونی حکومت کی کارروائیوں کو نسل کشی و نسل کا خاتمہ ہے اور اجتماعی قتل عام قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جرائم انسانی حقوق کے دعویدار عالمی نظام کے دوہرے معیار کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بے گناہوں کا قتل برا ہے تو ہر جگہ برا ہونا چاہیے اور اگر لوگوں کو ان کے وطن سے بے دخل کرنا غلط ہے تو ہر جگہ غلط ہونا چاہیے، لیکن افسوس کہ صیہونی حکومت بچوں اور خواتین کے قتل کو منصفانہ جنگ اور انسانی حقوق کے دفاع کو دہشت گردی قرار دیتی ہے۔ روس میں ایران کے سفیر ڈاکٹر کاظم جلالی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سینٹ پیٹرز برگ کی تاریخی حیثیت اور مزاحمت کے جذبے کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ وہ ایسی سرزمین کی نمائندگی کرتے ہیں جو امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کے مقابل مزاحمت کر رہی ہے اور اس مقابلے میں کامیاب ہوئی ہے۔ انہوں نے موجودہ دور میں دینی اور روایتی اقدار کے کمزور ہونے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہم دین کے ظاہری پہلوں پر توجہ دے رہے ہیں یا اس کے حقیقی اور بنیادی پیغام کو سمجھ رہے ہیں۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ ہمیں یہ سوال بھی کرنا چاہیے کہ فلسطین میں دسیوں ہزار انسانوں کے قتل اور غزہ میں خواتین و بچوں کے قتل نے کیا علما اور دانشوروں کو بیدار کیا ہے؟ اسی طرح میناب میں بچوں کے قتل اور امریکہ کے حالیہ حملوں نے کیا ہمیں دین کے حقیقی جوہر کی طرف متوجہ نہیں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم سب دینی انتہا پسندی کی مخالفت کی بات کرتے ہیں، لیکن اگر علما ظلم اور شیطانی قوتوں کے خلاف جدوجہد کی بات نہ کریں تو کیا اس سے انتہا پسندی کے فروغ کا راستہ ہموار نہیں ہوگا؟ ڈاکٹر جلالی نے صیہونیت کے عزائم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ صیہونیت مسلمانوں، عیسائیوں اور حقیقی یہودیوں کے لیے بھی منصوبہ بندی کر رہی ہے اور جدید و پیشرفتہ ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے دینی و انسانی روایات، اخلاق اور عدالت کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ آج فرعونی انداز کیساتھ تمام ادیانِ الہی کے پیروکاروں کے مقابل کھڑا ہے، جبکہ انبیائے الہی ہمیشہ ظلم کے مقابل کھڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی ظلم اور ناانصافی کے مقابل کھڑا ہونا ہوگا، جسکا موجودہ دور میں نمایاں مظہر امریکہ ہے۔ اجلاس کے آغاز میں سینٹ پیٹرز برگ کے گورنر الیگزینڈر بیگلوف نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے شہر میں مختلف ادیان و مذاہب کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ روس میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلئے مختلف پالیسیاں، قوانین اور منصوبے دینی و روحانی اقدار کی بنیاد پر تشکیل دیے گئے ہیں اور یہ اجلاس ادیان و مذاہب کے درمیان قربت اور عوام کے اتحاد کیلئے ایک مناسب موقع ہے۔ سینٹ پیٹرز برگ کے آرتھوڈوکس بشپ نے بھی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اخلاقی اصولوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، اس لیے دینی و اخلاقی اقدار کو مضبوط کرنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایمان انسان کو تدبر و تفکر کی دعوت دیتا ہے اور ہم آنے والی نسلوں کے سامنے ذمہ دار ہیں۔ سینٹ پیٹرز برگ صدیوں سے مختلف ادیان و مذاہب کے اتحاد اور حسنِ ہم جواری کا میدان رہا ہے۔ روسی مسلم مجلس کے سربراہ البرگر کانوف نے بھی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دینی اور روایتی اقدار کے تحفظ پر زور دیا اور کہا کہ یہی اقدار معاشرے اور ثقافت کو نجات کی سمت لے جانیکی صلاحیت رکھتی ہیں۔

تحقیق کے بغیر گفتگو نہ کریں، نہ کسی بات کو رد یا قبول کریں

آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک نورانی روایت کی روشنی میں کہا کہ بات کرنا، کسی بات کو قبول کرنا یا رد کرنا، تحقیق کی بنیاد پر ہونا چاہیے، یہی معاشرے کی ترقی کے لیے قرآن کا بنیادی حکم ہے اور حوزہ و یونیورسٹی سے وابستہ افراد کو بغیر دلیل کسی بات کی تصدیق یا تردید سے پرہیز کرنا چاہئے۔ آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے کہا: چونکہ قرآن کریم حق پر مبنی کتاب ہے اور اس میں کسی قسم کی باطل یا بے بنیاد بات کی گنجائش نہیں، اس لیے قرآن کریم تمام انسانوں، بالخصوص امتِ مسلمہ اور حوزہ و یونیورسٹی سے وابستہ اہلِ علم کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ کسی بات کو قبول یا کسی دوسری بات کو رد کرتے وقت تحقیق اور دلیل کے بغیر ہرگز رائے نہ دیں۔ یہ خالص قرآنی ہدایت ایک زندہ اور بیدار قوم کی ثقافتی ترقی اور فکری بالیدگی کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کی دو آیات کے ذریعے اپنے بندوں کو دو باتوں کیساتھ خاص ہدایت دی ہے: وہ اس وقت تک کوئی بات نہ کہیں جب تک اس کا علم نہ رکھتے ہوں، اور جس بات کا انہیں علم نہ ہوا سے رد نہ کریں۔ پھر امام صادق علیہ السلام نے قرآن کی ان آیات کی طرف اشارہ فرمایا: کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہیں؟ اور ایک مقام پر ارشاد ہے: بلکہ انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا جس کے علم کا انہیں احاطہ نہیں تھا، اور ابھی اس کی حقیقت بھی ان کے سامنے نہیں آئی تھی۔ (ماخذ: سروشِ ہدایت، جلد 5، صفحہ 191)

عراقی وزیراعظم کا امریکی عہدیدار سے خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

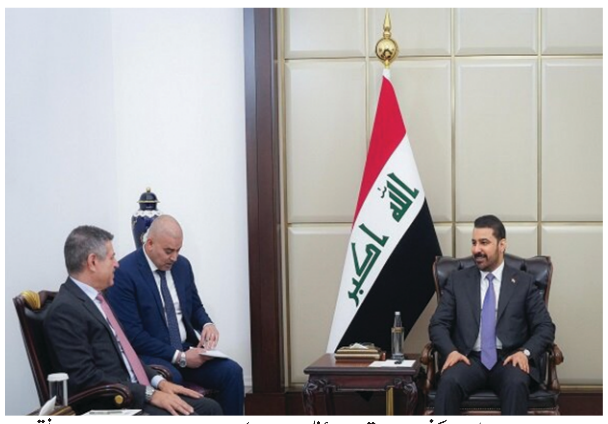

بغداد۔7ستمبر (ایجنسی) عراقی وزیراعظم کے دفتر کی ویب سائٹ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ وزیراعظم علی الزیدی نے اتوار کے دن عراق میں امریکی سفارتخانے کے ناظم الامور اسٹیون فاگن سے ملاقات کی ہے۔ عراقی وزیراعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں مشترکہ تعاون کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماں نے خطے کی تازہ ترین صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور کشیدگی میں کمی کے لیے مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے استفادے کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے خطے کی سلامتی و استحکام کو تقویت دینے اور یہاں کے عوام کے مفادات کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

جماعت اسلامی مطالبات نہ ماننے پر احتجاج کو وسیع کرے گی

لاہور۔7 ستمبر۔ایم این این۔ جماعت اسلامی) جے آئی) کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو پارٹی کی احتجاجی تحریک کو وسعت دی جائے گی، ان کا کہنا ہے کہ اگلے مرحلے میں پہیہ جام اور شٹر ڈاون ہڑتال، پیٹرول اسٹیشنز کی بندش اور اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ شامل ہوسکتا ہے۔ اتوار کو مال روڈ پر فیصل چوک پر پارٹی کے دھرنے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، حافظ نعیم نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اپنی "نااہلی، ناقص گورننس اور ٹیکس وصول کرنے میں ناکامی " کا بوجھ عوام پر ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کا مقصد کسی پارٹی کو سیاسی فائدہ پہنچانا نہیں تھا بلکہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا سامنا کرنے والے شہریوں کے لیے ریلیف حاصل کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہنگائی نے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر بنیادی خدمات کو تیزی سے ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ جے آئی کے سربراہ نے پٹرولیم لیوی پر تنقید کرتے ہوئے اسے "جگا ٹیکس " قرار دیا اور دعوی کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تقریبا 130 روپے کا ٹیکس شامل ہے، جس سے حکومت براہ راست 105 روپے سے زیادہ وصول کرتی ہے۔ حافظ نعیم نے دعوی کیا کہ حکومت نے پیٹرولیم لیوی کے ذریعے 4 کھرب روپے سے زائد اکٹھے کیے اور مطالبہ کیا کہ وہ بتائے کہ رقم کہاں خرچ کی گئی۔ انہوں نے اپنے ٹیکس اہداف کو پورا کرنے میں ناکامی پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو) ایف بی آر) کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور بجلی کے لیے آزاد پاور پروڈیوسرز) آئی پی پیز) کو کی جانے والی صلاحیت کی ادائیگیوں پر سوال اٹھایا جو کہ ان کے مطابق، نہ تو پیدا کی گئی اور نہ ہی فراہم کی گئی۔ جے آئی کے سربراہ نے کہا کہ حکومت نے احتجاج کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی تھی لیکن پیٹرولیم کی قیمتوں کا تعین کرنے کے طریقہ کار میں شفافیت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ مذاکرات کو خارج از امکان قرار نہیں دیا گیا اور حکومتی نمائندوں سے اگلے روز اسلام آباد میں مذاکرات ہوں گے۔ تاہم، انہوں نے متنبہ کیا کہ پارٹی کے مطالبات تسلیم کرنے میں ناکامی احتجاجی تحریک کے اگلے مرحلے کو متحرک کرے گی۔ حافظ نعیم نے بینکوں سے حکومتی قرضے لینے پر بھی تنقید کی اور دعوی کیا کہ کچھ بینکوں کو ناجائز فائدہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لیے 8 کھرب روپے مختص کیے جا رہے ہیں جبکہ ملک بھر میں بجلی کی شدید بندش جاری ہے۔ چینی کی قیمتوں پر، انہوں نے الزام لگایا کہ شوگر مل مالکان اضافی اور قلت کے دعووں کے درمیان ردوبدل کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں درآمد اور برآمد کے فیصلے بالآخر صارفین کو متاثر کرتے ہیں۔

سہارنپور میں مسجد کا انہدام آئین اور قانون کی بالادستی کا تمسخر

لکھنو۔7ستمبر (ایجنسی) اتر پردیش میں سہارنپور کلیکٹریٹ کمپلیکس میں واقع مسجد کے انہدام پر مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا ڈاکٹر کلب جواد نقوی نے سخت ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسجد پر جس طرح بلڈوزر چلایا گیا، اس سے قانون کی حکمرانی، آئینی اقدار اور انتظامیہ کی جواب دہی پر سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ مولانا کلب جواد نقوی نے کہا کہ اگر کسی تعمیر کو قانون کے مطابق ہٹانا ضروری تھا تو حکومت کو قانونی کارروائی کا اختیار حاصل ہے، لیکن قانون نافذ کرنے والا کوئی بھی افسر خود قانون سے بالاتر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی جانب سے دیا گیا وقت بھی ملحوظ نہیں رکھا گیا، جس کی وجہ سے اس کارروائی پر سوالات اٹھتے ہیں اور پورے معاملے کی تحقیقات ضروری ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ مسجد منہدم کرنے کا تحریری حکم کس افسر نے جاری کیا، کس نے اس کی منظوری دی، جے سی بی اور دیگر مشینری استعمال کرنے کا قانونی اختیار کس کے پاس تھا اور پوری کارروائی کی کمان کس افسر کے ہاتھ میں تھی؟ مولانا نے کہا کہ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ کارروائی عدالتی حکم کی تعمیل میں کی گئی؛ اصل حکم عوام کے سامنے لایا جائے اور کارروائی کے طریقہ کار کی بھی مکمل جانچ ہونی چاہیے۔ مولانا کلب جواد نقوی نے سہارنپور کے متعلقہ انتظامی اور پولیس افسران کے کردار کی آزادانہ، غیر جانب دار اور اعلی سطحی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے پہلے کسی افسر کو مجرم قرار دینا مناسب نہیں، لیکن کسی افسر کو صرف عہدے کی بنیاد پر تحقیقات سے باہر رکھنا بھی قانون کی حکمرانی کیخلاف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کسی استعماری ذہنیت سے نہیں بلکہ آئین اور قانون کے مطابق چلتا ہے اور کسی سرکاری عہدے پر فائز افسر قانون سے بالاتر نہیں ہوسکتا۔ مولانا نے واضح کیا کہ ہم کسی غیر قانونی تعمیر کی حمایت نہیں کر رہے ہے۔ اگر کوئی تعمیر غیر قانونی تھی تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، لیکن اگر قانون نافذ کرنے کے عمل میں ہی قانون کو نظر انداز کیا گیا ہے تو ذمہ دار افسران سے بھی جواب طلب ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں کسی بھی تعمیر کو منہدم یا ہٹانے کی کارروائی آئین اور قانون کے مطابق ہونی چاہیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ سرکاری دفاتر، شاہراہوں اور دیگر سرکاری مقامات پر موجود مذہبی عبادت گاہوں کے بارے میں بھی یکساں قانونی معیار کیوں نہیں اپنایا جاتا؟ مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ وہ اس معاملے میں سپریم کورٹ، الہ آباد ہائی کورٹ، وزیر اعظم دفتر، صدر جمہوریہ، وزیر اعلی اتر پردیش اور گورنر اتر پردیش کے سامنے آزادانہ تحقیقات اور ذمہ دار افسران کی جواب دہی کا مطالبہ رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی افسر کی جانب سے آئینی و قانونی حدود سے تجاوز، اختیارات کے ناجائز استعمال یا کسی جرم کا ثبوت ملتا ہے تو اس کے خلاف مقدمہ درج کیا جانا چاہیے اور عدالت میں جرم ثابت ہونے پر قانون کے مطابق سخت سزا دی جانی چاہیے۔ مولانا کلب جواد نقوی نے کہا کہ یہ معاملہ صرف ایک عمارت کی چار دیواری کا نہیں بلکہ اس بنیادی سوال کا ہے کہ ہندوستان میں قانون بالاتر ہے یا قانون نافذ کرنے والوں کی من مانی۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین کے دائرے میں انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں اور اگر کوئی افسر مجرم ثابت ہوتا ہے تو اسکی کرسی نہیں بلکہ اس کا عمل قانون کے کٹہرے میں کھڑا ہونا چاہیے۔

سالانہ جشن ظہور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمو ظہور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلاما نجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد (رجسٹرڈ) کی جانب سے منعقد ہوا

اکبر آغا صاحب اعلیٰ اللہ مقامہٗ (بانی انجمن)

حیدرآباد، 7ستمبر 2026ء۔22ربیع الاول 1448ھ، بروز پیر، پریس نوٹ: جناب علی آغا موسوی (جنرل سیکریٹری انجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد) کی اطلاع کے مطابق، سالانہ جشن ظہور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وظہور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام زیر اہتمام انجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد، 5ستمبر 2026ء مطابق 22ربیع الاول 1448ھ، بروز ہفتہ، مقام موسوی انکلیو، نکہ شمس، گنگوہ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ محفل کے آغاز میں ممتاز مدعو ذاکرین و قصیدہ خواں حضرات جناب سید تقی رضوی شاہد صاحب، جناب سید علی اکبر تقی صاحب اور بلبلِ عزا جناب میر علی عباس عابدی صاحب نے قصیدہ خوانی کی۔ بعدازاں ذاکرِ اہل بیت حجۃ الاسلام مولانا سلمان موسوی صاحب قبلہ (نور الفاضل فاضل ممبر، امام جماعت مسجد و مدرسہ، جماعت جعفری) نے معصومین کے فضائل پر مشتمل مرکزی خطاب پیش کیا۔ خطاب کے بعد مقاصدہ کا آغاز ہوا جس میں حیدرآباد کے ممتاز شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔ شعرائے کرام میں جناب شاعرِ اہل بیت آغا طاہر، شاعرِ اہل بیت جناب محمد ظفر، شاعر جناب ساون نظر، شاعرِ اہل بیت جناب میر عباس علی باقی، شاعر جناب میر محمد علی رضوی، شاعرِ اہل بیت جناب میر عباس یاسین، شاعرِ اہل بیت جناب میر طاہر عابدی، شاعرِ اہل بیت جناب علی جواد شہیر، شاعرِ اہل بیت جناب سید عباس انصاری، شاعرِ اہل بیت جناب ممتاز علی اور شاعرِ اہل بیت جناب آغا سرفراز نے بارگاہِ رسالت و امامت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جس کے فوری بعد آقائے سید محمد حیدر رضوی صاحب قبلہ نے آقائے ابنِ علی اللہ تعالیٰ مقامہ کا زندہ جاوید کلام پیش کیا۔ اس کے بعد آقائے سید مہدی حسین رضوی صاحب نے اس نورانی محفل کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس جشن میں مولانا ارشد رضا صاحب قبلہ، مولانا میر نادری رضوی صاحب قبلہ، مولانا غلام ابرار صاحب قبلہ، ذاکرِ اہل بیت مولانا سید اکبر ہمدانی جعفری صاحب قبلہ اور دیگر ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ آخر میں حجۃ الاسلام مولانا محمد رضا خان صاحب قبلہ نے فضائلِ رسولِ اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہل بیت اطہار علیہم السلام سے خطاب فرمایا اور دعا فرمائی۔ اور بانیانِ جشن کی جانب سے تمام حاضرینِ محفل کو ہدیۂ تشکر پیش کیا گیا۔ جشن کی جانب سے مولانا محمد مہدی خان صاحب قبلہ اور مولانا سید اکرم ہدایت جعفری صاحب قبلہ کی جانب سے جناب میر حیدر علی صاحب (انجمن پروانہ جعفریہ) کے دوبارہ منتخب ہونے کے سلسلہ میں گلدستۂ تشکر پیش کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد کے نائب صدر مقاصدہ جناب سید محمد مہدی رضوی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ انجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد کے صدر انجمن جناب آغا سید عباس موسوی صاحب (حال مقیم سعودی عربیہ) نے انجمن اتحاد شیعیان حیدرآباد کی جانب سے تمام مؤمنین سے اظہارِ تشکر فرمایا۔

امارت اسلامیہ کو تسلیم کرنا بین الاقوامی برادری کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔انڈونیشیا

کابل۔7 ستمبر (ایم این این) کابل میں انڈونیشیا کے سفارت خانے کے ناظم الامور نے امارت اسلامیہ افغانستان کو ممکنہ طور پر تسلیم کرنے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا اس معاملے پر اپنے موقف کو عالمی برادری کے ساتھ ہم آہنگ کرے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے افغانستان اور انڈونیشیا کے درمیان تعلقات اور تعاون کو وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی جڑیں گہری تاریخی ہیں۔ کابل میں انڈونیشیا کے سفارتخانے کے چارج ڈی افیئر زنندا اوالسٹ نے کہا کہ بین الاقوامی برادری اور بین الاقوامی نظام کے ایک حصے کے طور پر، ہم اس راستے پر مل کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ قومی تعمیر ایک بہت اہم شعبہ ہے، لیکن یہ ایسی چیز نہیں ہے جو راتوں رات مکمل ہو جائے۔ انڈونیشیا اور بین الاقوامی برادری کے دیگر اراکین اس عمل میں مثبت اور تعمیری کردار ادا کر سکتے ہیں۔ "انڈونیشیا آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن) او آئی سی (کارکن ہے، اور تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ وہ اس پوزیشن کو اسلامی ممالک اور افغانستان کے درمیان روابط اور تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے لیکچرر عمر مختار نیکزاد نے کہا کہا فغانستان اور اسلامی ممالک کے درمیان تعلقات کو وسعت دینا نہ صرف سیاسی بلکہ اسلامی نقطہ نظر سے بھی اہم ہے۔ انڈونیشیا اس تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔" بین الاقوامی تعلقات کے ماہر واحد فقیری نے کہا کہ تسلیم کے حوالے سے ملائیشیا یا دیگر ممالک کا موقف ایک نکتہ واضح کرتا ہے: سب سے پہلے حکمران حکام کے موجودہ نقطہ نظر میں اصلاحات کی جانی چاہیے، جس کے بعد تسلیم کرنے کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ اگرچہ انڈونیشیا کا کہنا ہے کہ امارت اسلامیہ کو تسلیم کرنے کے بارے میں اس کا موقف عالمی برادری کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، لیکن افغانستان کے ساتھ تعلقات اور تعاون کو بڑھانے پر اس کا زور اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جکارتہ کابل کے ساتھ اپنے موجودہ تعلقات کو برقرار رکھنے اور اسے مزید بڑھانے کی کوشش کرتا ہے۔

پاکستانی فورسز بلوچستان کے زمورن کے دو علاقوں سے مکینوں کو بے گھر کیا

بلوچستان۔ 7 ستمبر (ایم این این) مقامی ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان کے ضلع کیچ کی تحصیل زمران کے علاقے چور اور گیشتر دان سے رہائشی بے گھر ہو گئے ہیں، جب کہ پاکستانی فورسز کی جانب سے چیکنگ سخت کرنے اور نقل و حرکت پر پابندی کے باعث قریبی بستیوں میں رہنے والے خاندان اپنے آبائی گھر چھوڑ رہے ہیں۔ فوری طور پر جانے والوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ ایک رہائشی نے دی بلوچستان پوسٹ کو بتایا کہ پچھلے کچھ مہینوں کے دوران پورے علاقے میں چوکیوں کی تعداد بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے سفر کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ "پہلے، ہمیں ہر دو کلومیٹر پر روکا جاتا تھا، لیکن پچھلے کچھ مہینوں سے ہر کلومیٹر پر سخت چیکنگ کی گئی ہے۔

صوبہ سندھ کا عاصم منیر کو پیغام۔۔۔صوبہ کاٹا تو وفاق بھی کٹے گا

کراچی۔ 7 ستمبر (ایم این این) سندھ اسمبلی نے اب اشاروں کنایوں میں بات کرنا چھوڑ دی ہے۔ ایوان میں کئی روز کی گرما گرمی کے بعد موجود اراکین نے ایک قرارداد منظور کی جس میں سندھ کو تقسیم کرنے، اس کی سرحدوں میں تبدیلی کرنے یا اس کی سرزمین سے کوئی نیا صوبہ یا انتظامی یونٹ بنانے کے کسی بھی منصوبے کو مسترد کر دیا گیا۔ کاغذ پر یہ جغرافیے سے متعلق ایک ووٹ ہے، لیکن ایوان کے اندر اسے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور راولپنڈی کی اس اسٹیبلشمنٹ کے خلاف کھلی بغاوت کے طور پر پیش کیا گیا جو اب بھی صوبوں کو ایسی لکیریں سمجھتی ہے جنہیں اپنی مرضی سے دوبارہ کھینچا جا سکتا ہے۔ نثار احمد کھوڑو نے قرارداد پیش کی۔ وزیر اعلی سید مراد علی شاہ نے ایوان کو واضح کیا کہ اس معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ ایک صوبے کی حیثیت سے پاکستان میں شامل ہوا تھا اور ایک ہی صوبہ رہے گا۔ قرارداد میں 1948، 2012، 2013، 2014، 2019 اور رواں سال فروری میں منظور ہونے والی سابقہ قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ جب بھی مرکز یا فوجی حلقوں کی جانب سے سندھ کی تقسیم کا تصور سامنے آیا، سندھ نے اسے مسترد کیا۔ اس مرتبہ ہدف کوئی غیر واضح مرکز نہیں۔ نئے صوبوں کی بحث کو ریاست کے فوجی حصے سے آگے بڑھایا جا رہا ہے: چھوٹے انتظامی یونٹس، کمزور صوبائی قیادت اور ایسا نقشہ جو وہاں رہنے والے عوام سے زیادہ جی ایچ کیو کے مفادات کے مطابق ہو۔ سندھ کا جواب کسی کمیٹی کی رسمی تحریر نہیں تھا۔ پیپلز پارٹی کے اراکین نے اس تصور کو خود صوبے پر حملہ قرار دیا۔ فریال تالپور نے کہا کہ سندھ کی تقسیم قبول کرنے سے پہلے وہ استعفی دے دیں گے یا اقتدار چھوڑ دیں گے۔

انتقال پرُ ملال

حیدرآباد۔/7 ستمبر (راست) محترمہ عزیزہ حسن صاحبہ بنتِ سید مہدی علی صاحب کا آج انتقال ہوا۔ میت انہیں کے مکان واقع عرم منزل حیدرآباد سے اٹھائی گئی۔ غسل، نماز جنازہ اور تدفین دائرہ حضرت میر محمد مومن صاحب قبلہؒ سلطان شاہی میں عمل میں آئی۔ مزید تفصیلات کے لیے اس نمبر 9652044361 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

متوجہ ہوں

روزنامہ صدائے حسینی بالخصوص صفحہ نمبر 2 پر مذہبی مضامین، آیاتِ قرآنیہ اور احادیث و روایات شائع کی جاتی ہیں۔ ان مقدس تحریروں کا احترام کرنا ہر قاری کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا قارئین سے گزارش ہے کہ اخبار کو مکمل احترام کیساتھ رکھیں اور اسکے تقدس کا خصوصی خیال رکھیں۔